سوال

(152) کیا ہرن کی قربانی کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے ایک ہرن بچپن سے پرورش کیا ہے، جس کی عادت بالکل اہلی جانور کی ہوگئی ہے یعنی جس طرح اور جانور اپنے مکان وغیرہ جانتے ہیں وہ پہچانتا ہے۔ اب زید اس کی قربانی کرنا چاہتا ہے آیا بصداقت احادیث قربانی ہرن مذکور کی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث صحیحہ سے صرف تین چیزوں کی قربانی ثابت ہے: 1۔ شتر۔ 2۔ گاؤ۔ 3۔ بز۔[1]

ان کے علاوہ کسی اور چیز کی خواہ اہلی جانور ہو، خواہ صحرائی اور صحرائی بھی مانوس ہو یا غیر مانوس۔ قربانی ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فارسی میں "بز" گوسپند کے معنی میں ہے اور گوسپند بکری کو کہتے ہیں گوسپند میش کے معنی میں بز کے مقابلے میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی زبان میں معز ضان کے مقابلے میں ہے، جیسا کہ قاموس اور صراح سے مستفاد ہوتا ہے۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ گوسپند کا اطلاق میش اور بز ہر دو پر ہوتا ہے۔ کتبہ: محمد عبداللہ (مہر مدرسہ)

---

[1]۔ بز در فارسی بمعنی گوسپند کہ آں را بکری گویند، گوسپند، بمعنی میش مقابل بز چنانکہ معز در عربی مقابل ضان است کما ریستفاد من القاموس والصراح وبعضے نوشتہ اند کہ اطلاق گوسفند بر میش و بز ہر دو آمدہ از سراج انتہیٰ غیاث الغات (عبدالسمیع)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 311